حالت سفر میں قضا ہونے والی نماز کیسے ادا کریں؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: 129

تاریخ اجراء: 15 جمادی الثانی 1436ھ / 05 اپریل 2015ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ زید کی کئی نمازیں حالت سفر میں قضا ہو گئی ہیں، اب وہ ان کو ادا کرنا چاہتا ہے، تو کیا دو رکعت ادا کرے گا یا چار رکعت؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

زید حالت سفر میں قضا ہونے والی نمازیں قصر طریقے ہی سے ادا کرے گا، کیونکہ قضا نماز جس حالت میں قضا ہوئی اسی طرح ادا کی جائے گی۔

خاتم المحققین علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ تعالی علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "یقضی المسافر فائتۃ الحضر الرباعیۃ اربعا ویقضی المقیم فائتۃ السفر رکعتین" یعنی مسافر، حالت اقامت میں قضا ہونے والی نماز چار رکعت ہی پڑھے گا اور مقیم، حالت سفر میں قضا ہونے والی نماز دو رکعت ہی پڑھے گا۔ (ردالمحتار، جلد 2، صفحہ 650، مطبوعہ کوئٹہ)

قضا نماز ادا کرنے کا اصول بیان کرتے ہوئے بدائع الصنائع میں ہے: "الاصل ان کل صلاۃ ثبت وجوبھا في الوقت وفاتت عن وقتھا انہ یعتبر في کیفیۃ قضائھا وقت الوجوب وتقضی علی الصفۃ التي فاتت عن وقتھا" یعنی ہر وہ نماز جو فرض ہوئی اور قضا ہو گئی، تو اس کی قضا ادا کرنے کے لیے اس وقت کا اعتبار ہے، جس وقت وہ قضا لازم ہوئی، اور جس کیفیت پر وہ قضا ہوئی اس طرح ادا کی جائے گی۔ (بدائع الصنائع، جلد 2، صفحہ 159، مطبوعہ کوئٹہ)

قضا نماز کے متعلق ہدایہ میں ہے: "انہ لا یتغیر بعد الوقت" یعنی قضاء نماز وقت کے بعد تبدیل نہیں ہوتی۔

(ہدایہ مع بنایہ، جلد 3، صفحہ 266، مطبوعہ ملتان)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "جو نماز جیسی فوت ہوئی اس کی

قضا ویسی ہی پڑھی جائے گی، مثلاً سفر میں نماز قضا ہوئی، تو چار رکعت والی دو ہی پڑھی جائے گی، اگرچہ اقامت کی حالت میں پڑھے اور حالت اقامت میں فوت ہوئی، تو چار رکعت والی کی قضا چار رکعت ہے، اگرچہ سفر میں پڑھے۔“(بہار شریعت، جلد1، صفحہ703، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net